کابین نامہ

از: تلخیص الحیلۃ لتخلیص الحلیلۃ

میں ۔۔۔۔۔ پسر ۔۔۔۔۔ قوم ۔۔۔۔۔ ساکن ۔۔۔۔۔ ضلع ۔۔۔۔۔

میرا نکاح مسماۃ ۔۔۔۔۔ بنت ۔۔۔۔۔ قوم ۔۔۔۔۔ ساکن ۔۔۔۔۔ ضلع ۔۔۔۔۔ کے ساتھ شرائط ذیل بعوض مہر ۔۔۔ روپیہ سکہ رائج الوقت کے قرار پایا ہے؛ لہٰذا میں بہ درستیٔ ہوش وحواس بِلا کسی جبر واکراہ کے مندرجہ ذیل اقرار نامہ لکھتا ہوں؛ تاکہ میں اس کا پابند رہوں۔ اور اس عہد کی پابندی نہ کرنے کی صورت میں مسماۃ مذکورہ کے لیے رہائی کی صورت ہو سکے؛ لہٰذا:

میں اقرار کرتا ہوں کہ جب تک وہ میرے نکاح میں ہے میں شرائط ذیل کا پابند رہوں گا۔ اور بغرض اطمینان مسماۃ کے لکھے دیتا ہوں کہ اگر میں مسماۃ مذکورہ سے نکاح کروں، تو نکاح کرنے کے بعد جب کبھی مسماۃ مذکورہ کو اس نکاح میں رکھتے ہوئے شرائط ذیل میں سے کسی شرط کے خلاف کروں اور اس خلاف شرط ہونے کو ذیل کے حَکَم اشخاص میں سے کم سے کم دو آدمی (دونوں طرف کے) تسلیم کرلیں تو اس کے بعد مسماۃ مذکورہ کو اختیار ہوگا کہ اسی وقت یا خلاف شرط تسلیم ہوجانے سے ایک ماہ تک کسی وقت اگر چاہے تو اپنے اوپر ایک طلاق بائن واقع کر کے اس نکاح سے الگ ہوجائے۔ اور جب پھر کسی شرط کا خلاف وقوع پذیر ہو ہر بار ایک ماہ کے لیے اختیار حاصل ہوتا رہے گا؛ مگر یہ اختیار ایک ہی نکاح تک محدود رہے گا، اگر کسی طرح فرقت وعلیحدگی کے بعد نکاح کا اعادہ ہو تو اس کے بعد یہ اختیار و شرائط نہیں؛ بلکہ اس وقت جو کچھ دوبارہ طے ہوجائے اس کے موافق دوبارہ عمل درآمد ہوگا۔ شرائط یہ ہیں:

شرط اول ۔۔۔۔۔۔۔۔ شرط دوم ۔۔۔۔۔۔۔۔ شرط سوم ۔۔۔۔۔۔۔۔

اس کابین نامہ کو میں نے خود پڑھنے رسننے کے بعد خوشی سے منظور کیا۔ اور آج اس پر بتاریخ ۔۔۔۔۔ ماہ ۔۔۔۔۔ دستخط رنشانی انگشت کرتا ہوں۔ العبد ۔۔۔۔۔۔۔۔

(۱) گواہ شد ۔۔۔۔۔۔ (۲) گواہ شد ۔۔۔۔۔۔ (۳) گواہ شد ۔۔۔۔۔۔ (۴) گواہ شد ۔۔۔۔۔۔

نوٹ: یہ لوگ گواہ بھی ہوں گے اور حَکَم (پنچ) بھی؛ اس لیے سمجھ دار ہوں!

مجمع الفقہ الحنفی (الھند)